

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

AL-QURAN THE CRITERION



INTERNATIONAL
ISLAMIC PROPAGATION
CENTRE CANADA

القرآن کیا کہتا ہے

ابلیس رشیطان کے بارے میں

محمد شیخ

22

اشاعت کردہ آئی آئی پی سی کینیڈا، 25 دسمبر 2004

انٹرنشنل اسلامک پروپگنیشن سینکر کینیڈا کا رجسٹرڈ ٹریڈ مارک ہے۔



محمد شیخ

muhammadshaikh.com

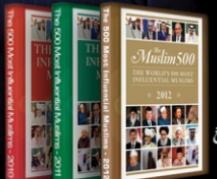


4TH

ریٹریٹ پر فائز ہوئے

REUTERS
FaithWorld
پیک پول 2009

500 پُتحی ہوئی باشہر
مسلم شخصیات میں شامل



www.themuslim500.com

سوشل میڈیا نیٹ ورک آپ کو دعوۃ اور منہجی تقابل کی تربیت

کیلئے شیخ احمد دیدات نے 1988ء

میں منتخب کیا جکا انعقاد اپنے IIPC اے۔

ڈربن جنوبی افریقہ میں کیا گیا۔

اس دعوۃ اور منہجی تقابل کی تربیت

کی تکمیل آپ کو سڑیکیت سے نوازا

گیا جو معزز شیخ احمد دیدات کی طرف

سے پیش کیا گیا۔

YouTube



facebook



Available on the App Store



Available on Google play



Instagram



apple tv



android tv



Roku



amazon fire TV



NVIDIA SHIELD



OTT PLAYER



Podcasts



TIKILIVE



Mi Box



jadoo



Shava TV



ZAAP TV



wwi TV



maaxTV



RAVO



رجسٹر کریں

IIPC CANADA

www.iipccanada.com

info@iipccanada.com

IIPC



تعارف کتابچہ

یہ قرآن کے درس سے متعلق حوالہ جات کا کتابچہ ہے جو آیات پر فتنی ہوتا ہے۔ اس کتابچے میں قرآنی آیات کو مُقرِّر محمد شیخ نے موضوع کی مطابقت کو سامنے رکھتے ہوئے اللہ کی مدوسے ترتیب دیا ہے۔

یہ کتابچہ قارئین کو قرآنی مضامین سے تعارف کرنے کے لئے تدوین کیا گیا ہے۔

موضوع سے متعلق سوالات کے جوابات صرف قرآنی آیات سے دیئے گئے ہیں تاکہ کلام اللہ پر تدبر و تفکر کیا جاسکے۔ اس موضوع پر انٹرنشنل اسلامک پر و پیشن سینٹر کے بانی جناب محمد شیخ صاحب کے درس کو ہماری ویب سائٹ www.iipccanada.com پر دیکھا جاسکتا ہے۔

خیال رہے کہ موضوع سے متعلق تمام آیات اس کتابچے میں شامل نہیں اور محققین کسی جامع فہرست قرآن سے بقیہ آیات کے حوالے از خود تلاش کر سکتے ہیں۔

ہمیں امید ہے کہ آپ اس کتابچے میں شامل آیات کو یاد کر کے اپنے دوست و احباب کو براہ راست دین اسلام کی جانب دعوت دے سکیں گے اور اس طرح یہ کوشش تبلیغ دین کے لئے مفید ثابت ہوگی۔

تمام آیات کی ترتیب و ترجمہ محمد شیخ صاحب کی کاؤشوں کا نتیجہ ہے۔

قارئین سے درخواست ہے کہ وہ موضوع سے متعلق سوالات یا کوئی اور تجویز ہمیں بذریعہ الیکٹرونک میل Info@iipccanada.com پر بھیجنے۔

ہم اپنے مسلم قارئین سے گزارش کرتے ہیں کہ وہ اس کتابچے یا ہمارے کسی دوسرے کتابچے کا بغور مطالعہ کریں۔

آیات کو ترجیح کے ساتھ یاد کریں اور پھر اپنے حلقة احباب میں ان کی تبلیغ کیلئے بھرپور کوشش کریں۔

اللہ تعالیٰ آپ کو جزا دے اور مومنوں کا حامی و ناصر ہو۔

آمین، والسلام

انٹرنشنل اسلامک پر و پیشن سینٹر کی نیڈا



INTERNATIONAL
ISLAMIC PROPAGATION
CENTRE CANADA

محمد شیخ کے بارے میں

محمد شیخ اسلام اور مذہبی مقابل کے پہلک مُقرّر ہیں۔

اُن کے درس قرآن کی آیات پر بنی ہیں جس کا مقصد اسلام سے متعلق غلط تصورات کی نشاندہی کرنا، مُستدر اسلامی عقائد پیش کرنا اور قرآن سے متعلق روایتی اور متعصباً نہ رائے کے مقابلے میں اُس کا عقلی اور حقیقی تجزیہ پیش کرنا ہے اور بغیر کسی سیاسی اور گروہی جانبداری کے وہ لوگوں کو دعوت دیتے ہیں کہ وہ اس بات کا

تجزیہ کریں اور سمجھیں کہ قرآن خود مختلف موضوعات سے متعلق کیا کہتا ہے، کیونکہ قرآن ہی اسلام سے متعلق اصل عبارت اور متن ہے اور اللہ کا کلام ہے اور ان ہی اللہ کے کلمات کا لوگوں پر عیاں ہونا ہے۔

محمد شیخ کو دعوة اور مذہبی مقابل کی تربیت کے لئے شیخ احمد دیدات نے 1988ء میں کراچی پاکستان سے منتخب کیا جس کا انعقاد (IPCI) ڈر. بن جنوبی افریقیہ میں کیا گیا۔ اس دعوة اور مذہبی مقابل کی تربیت کی تکمیل پر ان کو سرٹیفیکیٹ سے نواز گیا جو معزز شیخ احمد دیدات کی طرف سے پیش کیا گیا۔



انٹرنشنل اسلامک پروپگیشن سینٹر کینیڈا

انٹرنشنل اسلامک پروپگیشن کا مقصد قرآنی تعلیمات کو عام کرنا ہے۔
 یادارہ ۱۹۸۷ء میں اس کے بانی جناب محمد شیخ صاحب نے کراچی میں قائم کیا۔ یا ایک رجڑی ادارہ ہے۔
 جواب روک وڑ، کینیڈا میں واقع ہے۔ اس ادارے کے قیام کا مقصد قرآن کریم پر تحقیق، تدریس
 اور مذاہب عالم کے قابلی موائزے اور تبلیغ اسلام کے کام کے واسطے کے لئے کیا گیا ہے۔
 اور یہ ادارہ بغیر کسی سیاسی یا فرقہ دارانہ والبنتگی کے قرآن کریم کی آیات کے ذریعے اسلام کی دعوت کو عام
 کر رہا ہے۔ عوام انس ہماری دعوت کے ذریعے قرآن فہمی کی جانب گامزن ہو سکتے ہیں۔
 مختلف قرآنی عنوانات پر محمد شیخ صاحب کے دروس اور کتابنچے مفید ثابت ہو گئے۔
 ہم تمام مکاتب فلک کے افراد کو قرآن کریم کی جانب دعوت دیتے ہیں اور ویڈیو پیکچرز اور کتابیں مہیا کرتے ہیں۔
 ہماری آپ سے اپلی ہے کہ آپ اس نیک کام میں ہمارا ساتھ دیں اور دعوت اسلام کو عام کرنے کے لئے
 بڑھ چڑھ کر حصہ کر لیں۔ آپ ہمارے تمام کتابنچے اور ویڈیو یوز ہماری
 ویب سائٹ www.iipccanada.com پر دیکھ سکتے ہیں۔
 اور سینٹر کے متعلق مزید معلومات حاصل کر سکتے ہیں۔
 ہماری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں ثابت قدم رکھتے تاکہ ہم اُس کے دین کو عام کر سکیں۔

ہمارا نصبِ لعین القرآن کی روشنی میں

اور جب اللہ نے ان لوگوں سے
جنھیں کتاب دی گئی، عہد لیا کہ
اسے واضح طور پر لوگوں سے بیان
کریں گے اور اسے چھپائیں گے
نہیں، پس انہوں نے اس کو
پس پشت ڈال دیا اور اسے
تحوڑی قیمت پر نیچ دیا تو انہوں
نے کیا ہی بُرا سودا کیا۔

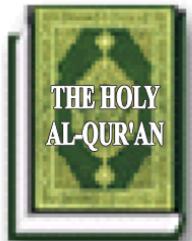
(آل عمران: ۱۸۷:۳)

پڑھ!
اپنے رب کے نام کے ساتھ
اللہ کی کتاب القرآن

القرآن کی ۶۲۳۷ آیات میں سے

صرف دو آیات

اور یقیناً ہم نے
قرآن کو سمجھنے
اور یاد کرنے کیلئے
آسان بنادیا ہے، پس ہے
کوئی فحیث حاصل
کرنے والا؟
(المرمر: ۵۷)



پس کیا وہ قرآن میں
تم بہنچیں کرتے
اور اگروہ غیر اللہ
کی طرف سے ہوتا تو
بے شک وہ اس میں
کثرت سے اختلاف پاتے۔
(النساء: ۳)

- * انسانیت کیلئے اعلانِ برحق
- * رحمت اور حکمت کا سرچشمہ
- * غافلوں کے لئے تعبیہ
- * بھٹک ہوؤں کے لئے راہنمای
- * شکوک میں بتالا لوگوں کے لئے یقین دہانی
- * مصیبت میں گھرے ہوؤں کے لئے ایک تسلیم
- * ما یوس لوگوں کے لئے اُمید

إِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلَائِكَةِ
إِنِّي خَالِقٌ بَشَرًا مِّنْ طِينٍ^(۷۱)

۱۔ جب تیرے رب نے ملائکہ سے کہا
بے شک میں ایک بشر کوٹی سے
خلق کرنے والا ہوں۔

فَإِذَا سَوَّيْتَهُ
وَنَفَخْتُ فِيهِ مِنْ رُوحِي
فَقَعُوا لَهُ سُجَّلِينَ^(۷۲)

۲۔ پھر جب میں اسے ٹھیک ٹھاک کر دوں
اور اُس میں اپنی روح پھونک دوں
پس تم اس کو سجدہ کرنے کیلئے گرجانا۔

فَسَجَدَ الْمَلَائِكَةُ لِلْهُمَّ أَجْمَعُونَ^(۷۳)

۳۔ سوائے ابليس کے اس نے بڑائی چاہی
اور کافروں میں سے ہو گیا۔

إِلَّا إِبْرَيْسُ
إِسْتَكَبَ وَكَانَ مِنَ الْكُفَّارِينَ^(۷۴)

اہم نکات

- ۱) ابليس = مایوسی میں لپٹا ہوا۔
اس نے اللہ کے حکم کی نافرمانی کی۔
- ۲) شیطان = جوانسان، رسولوں اور نبیوں کا خلاف ہے اور ان سے دشمنی کرتا ہے۔
- ۳) اللہ نے بشر کوٹی سے پیدا کیا اور جب اس میں اپنی آیات کی روح کو پھونکا پھر اللہ تعالیٰ نے
ملائکہ کو حکم دیا کہ اُس کے لیے بجدہ کریں۔

وَعَلَمَ آدَمَ الْأَسْمَاءَ كُلُّهَا
ثُمَّ عَرَضَهُمْ عَلَى الْمَلِكَةِ «
فَقَالَ أَنْتُمْ بِإِيمَانِكُمْ
إِنْ كُنْتُمْ صَدِيقِينَ»^(٣)

۳۱۔ اور اس نے آدم کو اس کے سارے نام سکھائے
(وہ سارے نام جو کتاب میں ہیں)
پھر اس نے ان کو فرشتوں کے اوپر پیش کیا،
پھر اس نے کہا مجھے پیش گوئی خبر دو
ان کے ناموں کے ساتھ اگر تم سچے ہو۔

۳۲۔ پس آدم نے اپنے رب سے کلمات رافتا سکھے
پھر وہ (اللہ) اس پر لوتا۔
بیشک وہ (اللہ) لوٹنے والا، رحم کرنے والا ہے۔

فَتَلَقَ آدَمُ مِنْ زَيْنَهِ كَلِيلٍ
فَتَابَ عَلَيْهِ
إِنَّهُ هُوَ الْتَّوَابُ الرَّحِيمُ^(٤)

قَالَ يَا إِبْلِيسُ فَامْنَعْكَ
أَنْ تَسْجُدَ لِمَا خَلَقْتُ بِيَدِيٍّ
أَسْتَكْبِرْتَ أَمْ كُنْتَ مِنَ الْعَالَمِينَ

(۷۵)

۷۵۔ اس (اللہ) نے کہا اے ابلیس
کس نے تجھے اس کو سجدہ کرنے سے منع کیا
جسے میں نے اپنے دونوں ہاتھوں سے خلق کیا
کیا ٹوٹکر رہا ای چاہتا ہے
یا کیا ٹوٹا لوگوں میں سے ہے۔

قَالَ أَنَا خَيْرٌ مِنْهُ
خَلَقْتَنِي مِنْ نَارٍ
وَخَلَقْتَهُ مِنْ طِينٍ

(۷۶)

۷۶۔ (ابلیس نے) کہا میں بہتر ہوں اس سے
تو نے مجھے آگ سے خلق کیا
اور (جہد) تو نے اس کو مٹی سے خلق کیا۔

اہم نکات

- ۱) ابلیس / شیطان تخلیق میں موازہ کرتا ہے جیسا کہ آگ اور مٹی میں، اور روح کو نکال دیتا ہے
- ۲) وہ ایسے بشر کو جس میں اللہ کی آیات کی روح ہے اس کو سجدہ نہیں کرتا۔

قَالَ أَرْعِيْتَكَ

هَذَا الَّذِي كَرَّمْتَ عَلَيَّ زَ

لَئِنْ أَخْرُتَنِ إِلَى يَوْمِ الْقِيَمَةِ

أَكْحَنِنَكَ ذُرْسَيْتَهُ الْأَقْلِيلًا

٦٦

۔۔۔ ۶۲۔ (بلیں نے) کہا تو دیکھ
کیا یہی ہے جسکو تو نے میرے اوپر گرم کیا
اگر تو مجھے قیامت کے دن تک کی مہلت دے
تو میں سوائے کچھ (لوگوں) کے ضرور
اُسکو اور اُسکی ذریت کو دنیادار بنادوں گا۔

۔۔۔ ۶۳۔ اس (اللہ) نے کہا چلا جا
پھر ان میں سے جو کوئی تیری اتباع کرے گا
پھر بے شک تمہاری جزا جہنم ہے،
بہت جزا ہے۔

قَالَ أَذْهَبْ

فَمَنْ تَبْعَكَ مِنْهُمْ

فَإِنَّ جَهَنَّمَ

جَزَاؤُكُمْ جَزَاءً مَوْفُورًا

٦٣

وَاسْتَفِرْزُ مِنْ أَسْتَطَعْتَ
 مِنْهُمْ بِصَوْتِكَ وَأَجْلِبْ عَلَيْهِمْ
 بِخَيْلِكَ وَرَجْلِكَ
 وَشَارِكْهُمْ فِي الْأَمْوَالِ
 وَالْأَوْلَادِ وَعَدْهُمْ
 وَمَا يَعْدُهُمُ الشَّيْطَنُ إِلَّا غُرُورًا ⑥۴

۶۳۔ اور ان میں سے جس کسی پر تیری استطاعت ہو
 اسے اپنی آواز سے بھڑکا دے
 اور ان پر اپنے خیالات کو
 اور اپنے مردانہ طور طریقوں کو دار آمد کر
 اور ان کے اموال اور اولاد میں شرکت کر
 اور ان سے وعدے کر
 اور ان سے شیطان کا وعدہ
 دھوکہ کے سوا کچھ نہیں۔

۶۵۔ بے شک میرے بندوں پر ہرگز تیری کوئی
 سلطانیت نہیں ہوگی اور تیر ارب (ان کی)
 وکالت کرنے کے لئے کافی ہے۔

إِنَّ عَبَادِي
 لَيْسَ لَكَ عَلَيْهِمْ سُلْطَنٌ^{۶۵}
 وَكُفَّى بِرَبِّكَ وَكِيلًا

اہم نکات

- ۱۔ موسیقی، گناہ، جانا، صوتی اثرات سے متاثر کرنا۔
- ۲۔ اپنا ایک مکتب فکر رکھنا۔
- ۳۔ مردانہ طور طریقوں سے اثر انداز ہونا۔
- ۴۔ کالے دھندوں میں شرکت اور اولاد میں شرکت کرنا، ان کا قتل کر کے یا انھیں کسی خاص مکتب فکر سے متاثر کر کے

گلڈ نیوز بائبل، یہودیوں اور عیسائیوں کے عقائد کے مطابق

مئی ۲۳:۲۳

اے سانپو! فتحی کی اولاد۔

مئی ۲۳:۲۳

اے ریا کارو۔

مئی ۱۲:۳۹

یہ رُنی اور زنا کار پخت نشان طلب کرتی ہے۔

لوقا ۱۲:۵۱

کیا تم گمان کرتے ہو کہ میں زمین پر صالح کرانے آیا ہوں؟
نہیں بلکہ میں دنیا میں تفرقہ پیدا کرنے کے لئے آیا ہوں۔

لوقا ۱۲:۳۹

میں زمین پر آگ بھڑکانے آیا ہوں اور اگر لگ چکی ہوتی تو میں کیا ہی خوش ہوتا۔

اعداد ۳۱:۱۷-۱۸

سو اس وقت بچوں میں سے سب لڑکوں کو اور سب عورتوں کو جو مرد سے واقف ہے قتل کرو۔
مگر بچوں میں سے لڑکیاں جو مرد سے واقف نہ ہوئیں ان کو اپنے لئے زندہ رکھو۔

احبارة ۲۵:۳۶

اور تم ان کو میراث کے طور پر اپنی اولاد کے نام کر دینا کہ وہ ان کی موروثی ملکیت ہوں۔ ۔ ۔

گذنیوز بابل، یہودیوں اور عیسائیوں کے عقائد کے مطابق

۱۔ قرآن نیتوں ۳۲: ۳۵

عورتیں جماعت میں پُچھ رہیں کیونکہ انہیں بولنے کی اجازت نہیں بلکہ چاہیں کرتا لع رہیں جیسا توریت میں بھی لکھا ہے۔

اور اگر وہ کچھ سیکھنا چاہیں تو گھر میں اپنے شوہروں سے پچھیں کیونکہ یہ شرم کی بات ہے کہ عورت اجتماع میں بولے۔

لوقا ۱۳: ۲۶

اگر کوئی میرے پاس آئے اور اپنے باپ اور ماں اور بیوی اور بچوں اور بھائیوں اور بہنوں بلکہ اپنی جان سے بھی زیادہ عزیز نہ رکھے تو وہ میرا شاگرد نہیں۔

لوقا ۱۹: ۲۷

لیکن میرے اُن دشمنوں کو جنہوں نے نہ چاہا کہ میں اُن پر بادشاہی کروں یہاں لاوے اور میرے سامنے قتل کرو۔

قَالَ فِيمَا أَغْوَيْتَنِي
لَا قُدْرَةَ لَهُمْ
صِرَاطُكَ الْمُسْتَقِيمُ ۚ

۱۶۔ (ابیس نے) کہا
پہن اس کے ساتھ جو تو نے مجھے اکسایا ہے
ضرور میں ان سب کے لیے
تیرے سید ہے راستے پہنچوں گا۔

۷۔ پھر میں ضرور ان کے سامنے سے
اور ان کے پیچھے سے
اور ان کے دائیں سے
اور ان کے بائیں سے آؤں گا
اور ان کی اکثریت کو شکر گزار نہیں پائے گا۔

ثُمَّ لَا تَنْهِمْ مِنْ بَيْنِ أَيْدِيهِمْ
وَمِنْ خَلْفِهِمْ
وَعَنْ أَيْمَانِهِمْ وَعَنْ شَمَائِيلِهِمْ
وَلَا تَنْجُدْ أَنْشَرَهُمْ شِكِيرِينَ ۚ

قَالَ رَبُّ بِيمَا أَغْوَيْتَنِي
لَا زَيْنَ لَهُمْ فِي الْأَرْضِ
وَلَا يَعْلَمُونَ^{٣٩}

۳۹۔ (ابیس نے) کہا میرے رب
بسیب اس بات کے کہٹونے مجھے اکسا یا
میں ضرور ان کے لیے زمین کو
مزین رخوشنما کروں گا۔
اور میں ضرور ان سب کو اکساوں گا۔

إِلَّا عِبَادَكَ مِنْهُمُ الْمُحْلَصِينَ ^{٤٠} ۴۰۔ سوائے ان میں سے جو تیرے
مخلص بندے ہونگے

اہم نکات

اعداد ۱:۲۲

۱۔ خدا نے ابراہام کو آزمایا ۔۔۔۔۔

بیانہ ۷:۲۰

۲۔ اے خداوند! تو نے مجھے ترغیب دی ۔۔۔۔۔

مرقم ۱:۱۳

۳۔ اور وہ بیباں میں چالیس دن شیطان سے آزمایا گیا۔

۴۔ ابیس /شیطان کو سیدھا استہ معلوم ہے جب ہی وہ اس پر بیٹھتا ہے ان لوگوں کو گراہ کرنے کے
لیے جو اس راستے کی تلاش میں ہیں۔

۵۔ دائمیں والے اور بائیں والے۔

وَلَا يُضْلِلُهُمْ وَلَا مُنْتَهِيهِمْ وَلَا مُرْتَهِمْ
 فَلَيَبْتَكِنَ أَذَانَ الْأَنْعَامِ
 وَلَا مُرْزَهُمْ فَلَيَعْبِرُنَ خَلْقَ اللَّهِ
 وَمَنْ يَتَّخِذُ الشَّيْطَانَ وَلِيًّا
 مِنْ دُونِ اللَّهِ
 فَقَدْ خَسِرَ خُسْرًا نَّا مُبِينًا

۱۱۹۔ اور میں ضرور ان کو گراہ کروں گا
 اور میں ضرور ان کو تمنیں کراؤں گا
 اور میں ضرور ان کو امر کروں گا پس
 وہ ضرور میری شیوں کے بھی کان کاٹ ڈالیں گے
 اور میں ضرور ان کو امر کروں گا
 پس وہ اللہ کی تخلیق میں تبدیلی کریں گے۔
 اور جو کوئی اللہ کے علاوہ شیطان کو
 اپنا ولی رسم پرست پکڑے گا
 پس تحقیق وہ نقصان اٹھائے گا
 جو واضح نقصان ہو گا۔

خبردار!

کس طرح شیطان اپنے مردانہ طور طریقوں سے دنیاوی تحریک کرنے پر اکساتا ہے جسکی وجہ سے سے وہ انسانی مزاج کا زیادہ حصہ لے لیتا ہے۔

مختلف آیات سے اہم نکات۔

البقرۃ:۲۰۲

اور انہوں نے اس کی پیروی کی جسے شیطان سلیمان کی سلطنت کے خلاف پڑھتے تھے۔ اور سلیمان نے تو کفر اختیار نہیں کیا بلکہ شیطانوں نے کفر اختیار کیا اور وہ لوگوں کو حرم کی تعلیم دیتے تھے۔

المائدۃ:۵

شراب اور جوا اور بتوں کے استھان اور پانے عمل شیطان ہیں۔

البقرۃ:۲۶۸

شیطان تمہیں تنگستی سے ڈراتا ہے اور تمہیں فاحشہ ربِ حیاتی کا حکم دیتا ہے۔

گلڈنیوز بابل، یہودیوں اور عیسائیوں کے عقائد کے مطابق

امثال:۳۱

نشآ اور چیزوں کو دو جو مشقت کھینچتے ہیں اور مے ان کو جو تینج جان ہیں۔ تاکہ وہ پنیس اور اپنی محتاجی کو بھول جائیں اور اپنی تباہی کو پھر یاد نہ کریں۔

اسموئیل:۱۹

اور اُس نے بھی اپنے کپڑے اتار چینکے اور سموئیل کے سامنے نبوت کی اور وہ سارا دن اور ساری رات نگاہدار ہا۔

یسعیاہ:۲۰-۲۳

تب خداوند نے فرمایا کہ جس طرح میرابندہ یسعیاہ تین برس چار جاماں اور ننگے پاؤں پھرتا رہا۔ کیا ان جوان کیا بزرگ چار جاماں اور ننگے پاؤں اور بے ستر سر نہیں کو نصر کی رسوانی کے لئے لے جائے گا۔

گذنیوز بابل، یہودیوں اور عیسائیوں کے عقائد کے مطابق

قطّات ۱:۱۶
پھر سون غزہ کو گیا وہاں اُس نے ایک فاحشہ عورت دیکھی تو اُس کے پاس اندر گیا۔

رُوت ۳:۷-۸
رُوت نے بو عز کے ساتھ غلمہ کے ڈھیر میں صحبت کی۔

حزقی ایل ۲۳:۱-۴
د عورتیں ایک ہی ماں کی بیٹیاں تھیں۔
ان میں سے بڑی کا نام اہولہ اور اسکی بہن کا نام اہولیہ تھا۔
ان دونوں کا مختلف مردوں سے صحبت کرنے کا تفصیلی بیان۔

پیدائش ۳۸:۱۵-۱۶
یہودا نے اپنی بہو کے ساتھ خلوت کی۔

پیدائش ۳۵:۲۲
اور اپنے باپ کی حرم بلہاہ سے ہم بستر ہوا۔

احبّار ۲۱-۲۰:۱۳ اور ۲۱-۲۲:۸

خبردار!

کس طرح شیطان اپنے مردانہ طور طریقوں سے دنیاوی تحریکات کرنے پر اکساتا ہے جبکہ وجہ سے وہ انسانی مزاج کا زیادہ حصہ لے لیتا ہے۔

ابقرۃ:۲۷۵:۲

وہ لوگ جو رہا بڑھوتری کھاتے ہیں وہ کھڑے نہیں ہو سکیں گے سوائے جیسے کہ کوئی کھڑا ہو جسکو شیطان نے چھوکر خبطی کر دیا ہو۔

الاسراء:۱۷:۲

با تحقیق فضول خرچ شیطانوں کے بھائی ہیں۔

آل عمران:۳:۲۷۵

وہ در حقیقت شیطان ہے جو تمہیں اپنے سر پرستوں سے ڈراتا ہے۔

الانعام:۲:۱۲۱

شیاطین اپنے سر پرستوں کو وحی کرتے ہیں کہ وہ تم سے جھگڑیں۔

المجادلة:۱۰:۵۸

سرگوشیاں تو بس شیطان کی طرف سے ہی ہوتی ہیں تاکہ وہ ایمان والوں کو نجیہ کرے۔

المائدۃ:۵:۹۱

شیطان چاہتا ہے کہ تمہارے درمیان شراب اور جوئے سے بغض اور عداوت ڈالے اور اللہ کے ذکر اور صلواۃ رحمماز کی مخالفت کرے۔

المجادلة:۱۹:۵۸

اُن پر شیطان نے غلبہ پالیا ہے اور انہیں اللہ کی یاد بھلا دی ہے۔

وَيَا إِدْمَاسْكُنْ أَنْتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ
فَكُلَا مِنْ حَيْثُ شَاءْتَ
وَلَا تَنْقِرْ بَاهْذِنَ لِ الشَّجَرَةِ
فَتَلْهُنَا مِنَ الظَّلَمِينَ^(١٩)

۱۹۔ اور اے آدم تو اور تیری زوج جنت میں ٹھہرو
پھر کھاؤ جہاں سے تم دونوں چاہو
اور تم دونوں اس درخت کے قریب نہ جانا
پس تم ظالموں میں میں سے ہو جاؤ گے۔

الْمَتَرَ كَيْفَ ضَرَبَ اللَّهُ
مَتَلَأَ كَلْمَةً طَيِّبَةً
كَشَجَرَةً طَيِّبَةً
أَصْلُهَا ثَابِتٌ
وَفَرِعُهَا فِي السَّمَاءِ^(٤٤)

۲۳۔ کیا تم نے دیکھا کے اللہ طیب را پتھے کلے
کی مثال کی کیسے ضرب لگاتا ہے،
جیسے کہ طیب را چھادرخت ہو
اور اُس کی جڑیں زمین میں مگری ہوں
اور اُس کی شاخیں آسمان میں ہوں۔

۲۵۔ وہ اپنے رب کی اجازت سے
ہر طرح کے پھل ہر وقت سامنے لاتا ہے
اور اللہ لوگوں کیلئے مثالوں کی ضرب لگاتا ہے
تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں۔

تُؤْتِيَ كُلَّهَا
كُلَّ حِينٍ يَأْذِنُ رَبِّهَا
وَيَضْرِبُ اللَّهُ الْمَثَالَ لِلنَّاسِ
لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ^(٤٥)

۲۶۔ اور خبیث برے کلے کی مثال ایسی ہے جیسے ایک خبیث ربرا درخت ہو جسکی جڑیں زمین کے اوپر سے ہی اکھاڑی گئی ہوں اور اُس کیلئے کوئی بظہراً نہ ہو۔

وَمَثَلُ كَلِمَةٍ حَبِيشَةٍ
كَشْجَرَةٍ حَبِيشَةٍ
إِجْتَسَتْ مِنْ فَوْقِ الْأَرْضِ
فَالَّهَا مِنْ قَرَارٍ^(۲۶)

۲۷۔ اللہ ان لوگوں کو جواب ایمان لائے قول ثابت کے ساتھ اس دنیا کی زندگی میں اور آخرت میں ثابت قدم کرتا ہے اور اللہ ظلم کرنے والوں کو گمراہ کرتا ہے اور اللہ جو چاہتا ہے وہ کرتا ہے۔

يُشَرِّعُ اللَّهُ الَّذِينَ أَمْنُوا بِالْفَقْول
الثَّابِتُ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا
وَفِي الْآخِرَةِ
وَيُضَلِّ اللَّهُ الظَّالِمِينَ تَعَّزِّز
وَيَقْعُلُ اللَّهُ فَالْيَسَاعُ^(۲۷)

إِنَّكَ لَكَ أَلَا
تَجُوعَ فِيهَا وَلَا تَعْرِي ﴿١٨﴾

۱۸۔ بیک تو اس (جنت) میں
نہ بھوکا رہے گا اور نہ ننگا۔

۱۹۔ اور یقیناً تو اس (جنت) میں نہ پیاسا رہے گا
اور نہ اس میں (کسی شے کا) شکار بنے گا۔

۲۰۔ پس شیطان نے اُس (آدم) کی طرف
وسوہ دالا، اُس نے کہاے آدم کیا میں تجھے
بیکھی کے درخت کی طرف دیں دوں
اور ایسی مملکت جس کو کبھی زوال نہ آئے گا۔

فَوَسَوَسَ إِلَيْهِ الشَّيْطَانُ
قَالَ يَا آدُمُ
هَلْ أَدُلُكَ عَلَى شَجَرَةِ الْخَلْدِ
وَمُلْكٌ لَا يَبْلِي ﴿۲۰﴾

فَوْسَوسَ لَهُمَا الشَّيْطَنُ
لِيُبَدِّلَ لَهُمَا
مَا أُورِيَ عَنْهُمَا مِنْ سُوَاءٍ لَهُمَا
وَقَالَ مَا نَهَا كُمَارِبُكُمَا
عَنْ هَذِهِ السَّجَرَةِ
إِلَّا أَنْ تَكُونَا مَلَكِينَ
أَوْ تَكُونَا مِنَ الْخَلِيلِينَ ۚ

۲۰۔ پس شیطان نے اُن دونوں کے لئے وسوسة ڈالا تاکہ وہ اُن دونوں کی برائیاں جو چیزیں (چیزیں ہوئی) تھیں ایک دوسرے پر ظاہر کر دے اور اُس (شیطان) نے کہا کہ تمہارے رب نے تم دونوں کو اس درخت سے روکا ہے سو اے کہ تم دونوں فرشتے ہو جاؤ یا ہمیشہ رہنے والے نہ ہو جاؤ۔

۲۱۔ اور اُس نے اُن دونوں کو تقسیم کر دیا کہ بے شک میں تم دونوں کے لئے ضرور نصیحت کرنے والوں میں سے ہوں۔

وَقَاسَمَهُمَا إِنِّي
لَكُمَا لِمَنِ الْصِحِّينَ ۖ

فَلَلَّهُمَّا بَغْرُوْجٍ

فَلَمَّا ذَادَ اقَا الشَّجَرَةَ

بَكَتْ لَهُمَا سُوَا تَهْمَما

وَطِيقَا يَخْصِفِينَ عَلَيْهِمَا

مِنْ وَرَقِ الْجَنَّةِ

وَنَادَاهُمَا رَبُّهُمَا إِلَهُ أَنْهَكُمَا

عَنْ تِلْكُمَا الشَّجَرَةِ

وَأَقْلُ لَكُمَا

إِنَّ الشَّيْطَنَ لَكُمَا عَدُوٌّ وَمُؤْمِنٌ^(٣)

سباب

۲۰۔ اور تحقیق ایلیس نے اپنا گمان ان پر سچ کر دکھایا۔
پس مومنوں کے ایک فریق کے علاوہ
ان سب نے اُس کی اتباع کی۔

سَبَابٌ

وَلَقَدْ صَدَقَ عَلَيْهِمْ
إِلْيِسُ ظَنَّهُ
فَاتَّبَعُوهُ إِلَّا فِرِيقًا مِّنَ الْمُؤْمِنِينَ^(٤)

طلہ

۱۱۵۔ اور تحقیق ہم نے پہلے ہی سے آدم سے عہد لیا تھا
پس وہ بھول گیا
اور ہم نے اُس میں عزم نہیں پایا۔

طلہ

وَلَقَدْ عَهَدْنَا إِلَى آدَمَ
مِنْ قَبْلِ فَسَرَى
وَلَمْ نِجِدْ لَهُ عَزْمًا^(١٥)

وَإِذْكُرْ عَبْدَنَا إِيُوبَ
إِذْنَادِي رَبِّهِ
أَتِّي مَسْنِي الشَّيْطَنُ
بِنُصُبٍ وَعَذَابٍ ۖ

۳۱۔ اور ہمارے بندے ایوب کو یاد کر جب اُس نے اپنے رب کو ندادی بے شک شیطان نے مجھے حصے کیسا تھا اور عذاب سے مس رچھولیا ہے۔

۳۲۔ دوڑ اپنی مرد انگی رپاؤں کے ساتھ یہ نہانے کی ٹھنڈی جگہ ہے اور پینے کی شے ہے۔

۳۳۔ اور ہم نے اُس کو اُس کے اہل عطا کئے اور ان کے ساتھ ان کی مش بھی (عطائے کئے) یہ ہمارے پاس سے رحمت ہے اور صاحبانِ داش کیلئے نصیحت ہے۔

۳۴۔ اور کپڑا پنے ہاتھ سے وہم رھوا کو پس اس کے ساتھ ضرب لگا اور جھوٹا حلف نہ اٹھا۔ بے شک ہم نے اُسے صبر کرنے والا پایا۔ اور وہ کیا ہی بہترین عبد نو کرتھا۔ بے شک وہ نمائندگی کرنے والا تھا۔

أَرْكَضْ بِرْ جِلَكَ
هُلَّا مُغْتَسَلٌ
بَارِدُ وَشَرَابٌ ۖ

وَهَبَنَالَّهَ أَهْلَهُ
وَمِثْلُهُمْ مَعْهُمْ رَحْمَةً مَنَّا
وَذَكْرِي لِأَوْلَى الْلَّبَابِ ۖ

وَخُنْبِيِّلَكَ ضِعْثًا
فَاضْرِبْ بِهِ وَلَا تَحْنَثْ
إِنَّا وَجَدْنَاهُ صَابِرًا
يَعْمَلُ الْعَدُوُّ إِنَّهُ أَقَابِ ۖ

وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ
مِنْ رَسُولٍ وَلَا نَبِيٌّ
إِلَّا إِذَا تَمَكَّنَ
أَلْقَى الشَّيْطَنُ فِي أَمْبَيَتِهِ
فَيَسْخُنَ اللَّهُ مَا يُلْقِي الشَّيْطَنُ
رُثْمَ يُحْكِمُ اللَّهُ أَيْتِهِ
وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ^{۵۲}

۵۲۔ اور ہم نے تجھ سے پہلے رسول
اور نبی نہیں بھیجا
سوائے جب بھی اُس نے تمنا کی
شیطان نے اُس کی تمباو میں القاء کیا
پس اللہ منسوخ کرتا ہے
جو شیطان القاء کرتا ہے
پھر اللہ اپنی آیات کو محکم کرتا ہے
اور اللہ علم والا، حکمت والا ہے۔

وَكَذَلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِيٍّ
عَدْلًا شَيْطَنَ الْأَئْمَسْ وَالْجَنَّ
يُوْحَى بَعْضُهُمْ إِلَى بَعْضٍ
زُخْرُفَ الْقَوْلِ عَرْوَادًا^{۵۳}
وَلَوْ شَاءَ رَبُّكَ مَا فَعَلَوْهُ
فَلَذْرَهُمْ وَمَا يَفْتَرُونَ

۱۱۲۔ اور اسی طرح ہم نے جن و انس کے
شیاطین کو ہر نبی کیلئے دشمن بنادیا
وہ ایک دوسرے کی طرف دھو کے سے
قول زریں بنایا کرو جی کرتے ہیں
اور اگر تیر ارب چاہتا تو وہ ایسا نہ کرتے
پس چھوڑ دے اُن کو
اور اُس کو جو وہ افتاء کرتے ہیں۔

گُلڈ نیوز بائبل، یہودیوں اور عیسائیوں کے عقائد کے مطابق

فاحشہ رعیانیت نبیوں کے ساتھ
پیدائش ۲۱:۹

اور اس نے اس کی میں پی اور اسے نشہ آیا اور وہ اپنے ڈیرے میں برہنہ ہو گیا۔

سموئیل ۲:۱۱-۲۵
داوَدْ نے اور یہا کو مارڈا لاجوبت سبع کا شوہر تھا۔

سموئیل ۳:۱۱-۵
اور داؤد نے لوگ کھج کر بت سبع کو بلوایا وہ اس کے پاس آئی اور اس نے اس سے
صحبت کی پھر وہ اپنے گھر کو چلی گئی اور وہ حاملہ ہو گئی سواں نے داؤد کے پاس
خبر کیجی کہ میں حاملہ ہوں۔

لوٹ کی اپنی دو بیٹیوں کے ساتھ مباشرت
پیدائش ۳۱:۱۹-۳۳

تب پہلو ٹھی نے چھوٹی سے کہا کہ ہمارا باپ بدھا ہے اور زمین پر کوئی مرد نہیں جو دنیا
کے دستور کے مطابق ہمارے پاس آئے۔
اوہ ہم اپنے باپ کو مے پلا کیں اور اس سے ہم آغوش
ہوں تاکہ اپنے باپ سے نسل باقی رکھیں سو انھوں نے اُسی رات کو مے پلا کی
اور پہلو ٹھی اندر گئی اور اپنے باپ سے ہم آغوش ہوئی پر اس (لوٹ) نے نہ جانا کہ
وہ کب لیٹی اور کب اٹھ گئی۔

گلڈنیوز بابل، یہودیوں اور عیسائیوں کے عقائد کے مطابق

پیدائش: ۱۹۔۳۲۔۳۶

اور دوسرا روز یوں ہوا کہ پہلو ٹھی نے چھوٹی سے کہا کہ دیکھ لیں رات کو میں اپنے باپ سے ہم آغوش ہوئی آؤ آج رات بھی اُس کو میں پلانیں اور تو بھی جا کر اُس سے ہم آغوش ہوتا کہ ہم اپنے باپ سے نسل باقی کھیں سو اُس رات بھی انھوں نے اپنے باپ کو میں پلانی اور چھوٹی لگنی اور اُس سے ہم آغوش ہوئی پر اُس (لوط) نے نجانا کہ وہ کب لیٹی اور کب انٹھنی لوٹ کی دونوں بیٹیاں اپنے باپ سے حاملہ ہوئیں۔

بمطابق بابل کے، یہودیوں اور عیسائیوں کے عقائد بیٹی اور باپ کی حرموں کے درمیان مباشرت

سموئیل ۱۶:۲۲

سو انھوں نے محل کی چھت پر ابی سلوم (داوڈ کا بیٹا) کے لئے ایک تبنو کھڑا کر دیا اور ابی سلوم سب بنی اسرائیل کے سامنے اپنے باپ کی حرموں کے پاس گیا۔

بھائی اور بہن کے درمیان مباشرت

سموئیل ۱۳:۱۲

لیکن اس (امنون۔ داؤ دکا دوسرا بیٹا) نے اپنی بہن (تمہ) کی بات نہ مانی اور چونکہ وہ اُس سے زور آور تھا اس لئے اُس نے اُس کے ساتھ جبر کیا اور اس سے محبت کی۔

پیدائش ۲۰:۱۱-۱۲

ابراہیم نے کہا میرا خیال تھا کہ خدا خوف اس جگہ ہرگز نہ ہوگا اور مجھے میری بیوی کے بسبب مارڈا لیں گے اور فی الحقيقة وہ میری بہن بھی ہے کیونکہ وہ میرے باپ کی بیٹی ہے اور اگرچہ میری ماں کی بیٹی نہیں پھر وہ میری بیوی ہو گئی۔

هَلْ أُنِسَّكُمْ عَلَىٰ
مَنْ تَرَّزَّلُ الشَّيْطِينُ ۖ

تَرَّزَّلُ عَلَىٰ كُلِّ أَفَالِكٍ أَثْيِمٌ ۝

يُلْقَوْنَ السَّمَعَ
وَأَكْثَرُهُمْ لَا يُبُونَ ۝

وَالشَّعْرَاءُ يَتَبَعُهُمُ الْغَاوَنَ ۝

۲۲۱۔ کیا میں تمہیں پیش گوئی رخدوں کے
شیاطین کس پر نازل ہوتے ہیں۔

۲۲۲۔ وہ جھوٹے گناہ گار پر نازل ہوتے ہیں۔

۲۲۳۔ وہ سماعت میں القاء کرتے ہیں۔
اور ان کی اکثریت جھوٹی ہے۔

۲۲۴۔ اور (شیاطین نازل ہوتے ہیں)
شعروں پر جو اپنے اکسانتے والوں کی
اتباع کرتے ہیں۔

وَمَا تَنْزَلَتْ بِهِ الشَّيْطِينُ ۖ

۲۰۔ اور شیاطین اس کے ساتھ نازل نہیں ہوئے۔

وَمَا يَنْبَغِي لَهُمْ وَمَا يَسْتَطِي عَوْنَ ۖ

۲۱۔ اور نہ ہی وہ ان کے لئے پسندیدہ تھا

اور نہ ہی وہ اُس کی استطاعت رکھتے تھے۔

إِنَّهُمْ عَنِ السَّمْعِ لَمَعْرُوفُونَ ۖ

۲۲۔ بے شک وہ اس کی ساعت سے

ضرور محروم کر دیئے گئے ہیں۔

۱۹۔ بے شک یہ رسول کریم کا قول رکھاوت ہے۔

إِنَّهُ لَقَوْلُ رَسُولٍ كَرِيمٍ ۖ

۲۵۔ اور وہ شیطان رحم کئے ہوئے کے

قول رکھاوت کے ساتھ نہیں ہے۔

وَمَا هُوَ بِقَوْلٍ

شَيْطِينٌ أَرْجِيمٍ ۖ

۲۶۔ پس تم کہاں جا رہے ہو۔

فَأَيْنَ تَدْهَبُونَ ۖ

۲۷۔ نہیں ہے یہ سوائے جہاں والوں

کے لئے پاد دہانی ہے۔

إِنْ هُوَ إِلَّا ذُكْرٌ لِّلْعَابِينَ ۖ

۳۶۔ اور جو کوئی ذکر رحمان سے آنکھیں بند کرے گا
ہم اس کے لئے ایک شیطان مقرر کر دیں گے
پھر وہ اس کا قریبی ساتھی ہو جائے گا۔

وَمَنْ يَعْشُ عَنْ ذِكْرِ الرَّحْمَنِ
نَقِيَضٌ لَهُ شَيْطَانًا
فَهُوَ لَهُ قَرِينٌ^(۱۷)

۳۷۔ اور بیشک وہ اُن کو (اللہ کے) راستے سے
روکتے رہیں گے اور وہ مگان کریں گے
کہ بیشک وہ بہایت یافتہ ہیں۔

وَإِنَّهُمْ لَيَصُدُّونَهُمْ
عَنِ السَّبِيلِ
وَيَحْسَبُونَ أَنَّهُمْ مُهْتَدُونَ^(۱۸)

۹۸۔ پس جب بھی تو قرآن پڑھے
پس اللہ کی پناہ مانگ
شیطان رجم کئے ہوئے سے۔

فَإِذَا قَرَأْتَ الْقُرْآنَ
فَاسْتَعِذْ بِاللَّهِ
مِنَ الشَّيْطِينِ الرَّجِيمِ^(۱۹)

۹۹۔ بے شک اس کی سلطانیت ان لوگوں پر
ہرگز نہیں ہے جو ایمان لاتے ہیں
اور وہ اپنے رب پر ہی توکل کرتے ہیں۔

إِنَّهُ لَيْسَ لَهُ سُلْطَنٌ
عَلَى الَّذِينَ آمَنُوا
وَعَلَى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ^(۲۰)

۱۰۰۔ بیشک اُس کی سلطانیت تو صرف اُن لوگوں
پر ہے جو اس کو اپنا دلی رسروپست بناتے ہیں
اور وہ اس کے ساتھ شرک کرنے والے ہیں۔

إِنَّمَا سُلْطَنَهُ
عَلَى الَّذِينَ يَتَوَلَُّونَهُ
وَالَّذِينَ هُمْ بِهِ مُشْرِكُونَ^(۲۱)

وَلَا يَأْتِنَّكَ
مِنَ الشَّيْطَنِ نُرُعٌ
فَاسْتَعِذُ بِاللَّهِ إِنَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ^{٢٠٠}

۲۰۰۔ اور اگر تجھے شیطان کی ترغیب سے
کوئی ترغیب ہو پس اللہ سے پناہ مانگ
بے شک وہ سننے والا، جانے والا ہے۔

۲۰۱۔ بے شک جو لوگ تقویٰ اختیار کرتے ہیں
جب وہ شیطان کے چھوٹے سے
اُس کے گھیرے میں آجائے ہیں
تذکرہ تو وہ (اللہ کی آیات کو) یاد کرتے ہیں
پس وہ بصارت والے ہو جاتے ہیں۔

۲۰۲۔ اور ان (شیطانوں) کے بھائی بند
انہیں غلط میں پھیلاتے ہیں
پھر وہ اُس میں کم نہیں کرتے۔

وَلَا خَوَانُهُمْ يَمْدُونَهُمْ فِي الْغَيَّ
ثُمَّ لَا يُقْصِرُونَ^{٢١}

۹۶۔ برائی کا دفاع اُس کے ساتھ کر جو حسن ہے
ہم جانتے ہیں جو کچھ وہ بیان کرتے ہیں۔

نَحْنُ أَعْلَمُ بِمَا يَصِفُونَ^{۹۶}

۹۷۔ اور کہہ دے اے میرے رب
میں شیطان کے اپاٹک مترک کرنے سے
تیری پناہ مانگتا ہوں۔

وَقُلْ رَبِّيْ أَعُوذُ بِكَ
مِنْ هَمَزَتِ الشَّيْطَيْنِ^{۹۷}

۹۸۔ اور اے میرے رب میں تیری پناہ مانگتا ہوں
(اس بات سے) کہ وہ میرے پاس حاضر ہیں۔

وَأَعُوذُ بِكَ رَبِّيْ
أَنْ يَحْضُرُونَ^{۹۸}

۹۹۔ اور جس دن آسمان بادلوں کے ساتھ
شق رپھاڑ دیجے جائیں گے اور
فرشته نازل کئے جائیں گے
نازل ہوتے ہوئے۔

وَيَوْمَ تَشَقَّقُ السَّمَاءُ بِالْغَمَامِ
وَنَزِّلَ الْمَلِكَةُ تَنْزِيلًا^{۹۹}

۱۰۰۔ اُس دن پادشاہت حق کے ساتھ
رحمان کے لیے ہوگی۔
اور وہ دن کافروں پر سخت ہو گا۔

الْمُلْكُ يَوْمَئِذٍ
إِحْكَمٌ لِلرَّحْمَنِ
وَكَانَ يُوْقَاعَلَى الْكُفَّارِ عَسِيرًا^{۱۰۰}

۲۲۔ اور جب امر پورا ہو گیا تو شیطان نے کہا
بے شک اللہ نے تم سے وعدہ کیا تھا
حق کے ساتھ وعدہ
اور میں نے بھی تم سے وعدہ کیا تھا
پس میں نے تم سے وعدہ خلافی کی
اور میری تم پر کوئی سلطانیت نہیں تھی
سوائے یہ کہ میں نے تم کو دعوت دی
پس تم نے مجھے جواب دیا
پس اب مجھے ملامت نہ کرو
اور اپنے نفوس کو ملامت کرو
اب میں تمہارا فریدارس نہیں ہوں
اور نہ ہی تم میرے فریدارس ہو
بے شک میں تو پہلے ہی سے اُس کا انکاری ہوں
جس میں تم نے مجھے شریک بنایا تھا
بے شک ظالموں کے لئے دردناک عذاب ہے۔

وَقَالَ الشَّيْطَنُ
لَمَّا قُضِيَ الْأَمْرُ
إِنَّ اللَّهَ وَعَدَ لَكُمْ وَعْدَ الْحَقِيقَ
وَوَعَدْتُكُمْ فَاخْلَفْتُكُمْ
وَمَا أَكَانَ لِيَ عَلَيْكُمْ مِنْ سُلْطَنٍ
إِلَّا أَنْ دَعَوْتُكُمْ فَاسْتَجَبْتُكُمْ لِيٌ
فَلَا تَلُومُونِي وَلَوْمُوا أَنفُسَكُمْ
مَا أَنَا بِمُصْرِخَكُمْ وَمَا أَنْتُمْ بِمُصْرِخٍ
إِنِّي كَفَرْتُ بِمَا أَشْرَكْمُوْنِ مِنْ قَبْلِ
إِنَّ الظَّالِمِينَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ^{۲۲}

الْمَرْأَعْهَدُ إِلَيْكُمْ
يَبْنَىٰ أَدَمَ
أَن لَا تَعْبُدُوا الشَّيْطَانَ
إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ وَمُؤْمِنٌ^{٦٣}

۶۰۔ اے بنی آدم کیا میں نے تم سے عہد نہیں لیا تھا
یہ کہ تم شیطان کی نوکری نہ کرنا
بے شک وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔

۶۱۔ اور یہ کہ صرف میری ہی نوکری کرنا
یہی سیدھا راستہ ہے۔

وَأَن أَعْبُدُ وَنِي طَ
هُنَّ أَصْرَاطٌ مُّسْتَقِيمٌ^{٦١}

وَلَقَدْ أَضَلَّ إِنْكُمْ جِلَّا كَثِيرًا ط ۶۲۔ اور تحقیق اُس نے تم میں سے
کثیر کے مزاج کو گراہ کر دیا
پس کیا تم ہرگز عقل سے کام نہ لو گے۔

أَفَلَمْ تَكُونُوا تَعْقِلُونَ^{٦٢}

۶۳۔ یہی جہنم ہے جس کا تم سے وعدہ کیا گیا تھا۔

هُنْدَةٌ جَهَنَّمُ
الَّتِي كُنْتُمْ تُوعَدُونَ^{٦٣}

وَيَوْمَ يَعْصُ الظَّالِمُونَ عَلَى يَدِهِ
يَقُولُ يَلْيَتِنِي أَتَخْذِنُ
مَعَ الرَّسُولِ سَيِّلًا^(٢٧)

يَوْمَ يَأْتِي لَيْتَنِي
لَمَّا أَتَخْذَنُ فُلَانًا خَلِيلًا^(٢٨)

لَقَدْ أَضَلَنِي عَنِ الذِّكْرِ
بَعْدَ إِذْ جَاءَنِي
وَكَانَ الشَّيْطَنُ لِلْإِنْسَانِ خَذُولًا^(٢٩)

۲۷۔ اور اس دن ظالم اپنے ہاتھوں کو کاٹے گا
اور کہیں گا اے کاش میں نے
رسول کے ساتھ راستہ اختیار کیا ہوتا۔

۲۸۔ اے کاش! کاش میں نے فلاں کو
ہگز دوست نہ کپڑا ہوتا۔

۲۹۔ تحقیق اس نے مجھے ذکر سے گمراہ کر دیا
بعد اس کے کہ جب وہ میرے پاس آچ کا تھا
اور شیطان تو انسان کو چھوڑ جانے والا ہے۔

وَإِيْوَبَ إِذْ نَادَى رَبَّهُ
أَنِّي مَسَّنِيَ الضُّرُّ
وَأَنْتَ أَرْحَمُ الرَّحِيمِينَ ﴿٨٣﴾

۸۳۔ اور جب ایوبؑ نے اپنے رب کو ندای
یہ کہ مجھے (شیطان نے) ضرر پہنچا کر چھولیا
اور تو رحم کرنے والوں سے
زیادہ رحم کرنے والا ہے۔

قَالَ رَبُّنَا ظَلَمْنَا أَنفُسَنَا كَثَرَ
وَإِنْ لَمْ تَعْفِرْنَا وَتَرْحَمْنَا
لَنَكُونَنَّ مِنَ الْخَسِيرِينَ ﴿٣﴾

۲۳۔ ان دونوں (آدم اور اُسکے جوڑے) نے کہا
اے ہمارے رب ہم نے
اپنے نفوسوں پر ظلم کیا ہے
اور اگر تو ہماری بخشش نہیں کرے گا
اور ٹو ہم پر رحم نہیں کرے گا تو ہم ضرور
نقصان اٹھانے والوں میں سے ہو جائیں گے۔

سوال و جواب

رَبَّنَا وَابْعَثْ فِيهِمْ
 رَسُولًا مِّنْهُمْ
 يَتَلَوَّا عَلَيْهِمْ أَيْتَكَ
 وَيَعْلَمُهُمُ الْكِتَبَ وَالْحِكْمَةَ
 وَيُرَأِكُمْ
 إِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ

۱۲۹۔ اے ہمارے رب
 ان میں ایک رسول
 ان ہی میں سے مبعوث / مقرر کر دے
 جو ان پر تیری آیات کی تلاوت کرے
 اور انہیں کتاب و حکمت کا علم دے
 اور وہ ان کو حواز دے۔
 بے شک ٹو زبردست، حکمت والا ہے۔

س ۱۔ رسولوں کی مردانہ وجاہت کو تفصیل سے سمجھائیں؟

وَإِذْ قُلْنَا لِلْمَلِكَةِ اسْجُدْ وَالْأَدَمَ
فَسَجَدْ وَالْأَلْئَبِيسُ
أَلَيْ وَاسْتَكْبَرَ
وَكَانَ مِنَ الْكُفَّارِ^{۳۴}

۳۳۔ اور جب ہم نے ملائکہ سے کہا
کہ آدم کے لئے سجدہ کرو
تو ان سب نے سجدہ کیا سوائے ابلیس کے
اور اس نے انکار کیا اور بڑائی چاہی
اور وہ کافروں میں سے ہو گیا۔

وَإِذْ قُلْنَا لِلْمَلِكَةِ
اسْجُدْ وَالْأَدَمَ
فَسَجَدْ وَالْأَلْئَبِيسُ
كَانَ مِنَ الْأَجْنَانِ
فَسَقَعَ عَنْ أَمْرِ رَبِّهِ^{۳۵}

۵۰۔ اور جب ہم نے ملائکہ سے کہا
کہ آدم کو سجدہ کرو۔
اُن سب نے سجدہ کیا سوائے ابلیس کے
وہ جنوں میں سے ہو گیا اور اپنے رب کے
امر کے بارے میں آزادی لے لی۔۔۔۔۔

س ۲۔ ابلیس جن ہے یا ملائکہ میں سے ہے؟

جاری ہے۔۔۔

الْكَهْفٌ ۱۸

مَا أَشْهَدُهُمْ
خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ
وَلَا خَلَقَ أَنفُسَهُمْ
وَمَا كُنْتُ مُتَّخِذًا
الْمُضْلِلِينَ عَصِيدًا ﴿١٨﴾

الْكَهْفٌ ۱۸

۵۵۔ میں تم سے گواہی نہیں چاہتا
آسمانوں اور زمین کی تخلیق کی
اور نہ تم اپنے نفسوں کی تخلیق کے گواہ ہو
اور میں گمراہ کرنے والوں کو بازو نہیں بناؤں گا۔

الْرَّحْمَنٌ ۵۵

وَخَلَقَ الْجَانَّ
مِنْ قَارِحٍ مِنْ نَارٍ ﴿٥٥﴾

الْرَّحْمَنٌ ۵۵

۵۵۔ اور اُس نے جنوں کو تخلیق کیا
موئنگے سے آگ سے۔

الْجَنَّرٌ ۱۵

وَالْجَانَّ خَلَقْنَاهُ مِنْ قَبْلٍ
مِنْ نَارِ اللَّهِ مُوْمَمٌ ﴿۱۵﴾

الْجَنَّرٌ ۱۵

۱۵۔ اور جنوں کو ہم نے تخلیق کیا پہلے سے
سامم / سوراخ والی آگ سے۔

هَلْ أَنِي نَعْلَمُ عَلَىٰ
مَنْ تَزَّلَ الشَّيْطَنُ ۖ

تَزَّلُ عَلَىٰ كُلِّ أَفَالِكِ أَثْيَرُ
۝

يُلْقِئُونَ السَّمَعَ
وَأَكْثَرُهُمْ كُذَّابُونَ ۝

وَالشَّعْرَاءُ يَتَبَعُهُمُ الْغَاوَنَ ۝

۲۲۳۔ وہ سماعت میں القاء کرتے ہیں
اور ان کی اکثریت جھوٹی ہے۔

۲۲۴۔ اور (شیاطین نازل ہوتے ہیں) شاعروں پر
جو اپنے اکسانے والوں کی اتباع کرتے ہیں۔

۲۲۵۔ کیا تو نہیں دیکھتا ان (شاعروں) کو
جو بے شک ہر وادی میں بھک رہے ہیں۔

س۔ ۲۔ کیا تمام قسم کے شاعروں پر شیاطین نازل ہوتے ہیں؟

جاری ہے۔۔۔

۲۲۱۔ کیا میں تمہیں پیش گوئی رخبر دوں
کہ شیاطین کس پر نازل ہوتے ہیں۔

۲۲۲۔ وہ ہر جھوٹے گناہ گار پر نازل ہوتے ہیں۔

وَأَنَّهُمْ يَقُولُونَ مَا لَكُمْ عَلَوْنَ ﴿٣٣﴾

۲۲۶۔ اور بے شک وہ جو کہتے ہیں
اس پر عمل نہیں کرتے۔

۲۲۷۔ سوائے وہ لوگ جو ایمان لائے
اور صحیح عمل کئے
اور اللہ کا ذکر کثرت سے کیا
اور اپنی مدد کرتے ہیں بعد جو ظلم کئے گئے۔
اور عقریب وہ لوگ جان لیں گے
کہ خالم کس کروٹ بیٹھیں گے۔

إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا
وَعَمِلُوا الصِّلَاةَ
وَذَكَرُوا اللَّهَ كَثِيرًا
وَأَنْتَصَرُوا مِنْ بَعْدِ مَا ظَلَمُوا
وَسَيَعْلَمُ الَّذِينَ ظَلَمُوا
أَيُّ مُنْقَلِبٍ يَنْقَلِبُونَ ﴿٣٤﴾

وَمَا عَلِمْنَاهُ الشِّعْرَ
وَمَا يَنْبَغِي لَهُ إِنْ هُوَ إِلَّا ذَكْرٌ
وَقُرْآنٌ مُّبِينٌ ﴿٤٣﴾

۲۹۔ اور ہم نے اسے شاعری کی تعلیمیں نہیں دی۔
اور نہ ہی یہ اس کے شایان شان تھا۔
نہیں ہے وہ سوائے ذکر یاد ہانی
اور واضح قرآن رپڑھائی ہے۔

تَنْزِيلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٤٣﴾

۳۳۔ رب العالمین کی طرف سے نازل کیا گیا ہے۔

۲۲۔ پس اُس (شیطان) نے اُن دونوں کی دھوکہ سے رہنمائی کی پس جب انہوں نے اُس درخت کو چکھا پس اُن دونوں پر اُن کی (چھپی ہوئی) برائیاں ظاہر ہوئیں۔ اور اُن دونوں نے اپنے اوپر جنت کے پتے تاکنے شروع کر دیئے اور اُن دونوں کے رب نے اُن دونوں کو پکارا کیا میں نے تم دونوں کو اس درخت کے پاس جانے سے روکا نہیں تھا اور کیا میں نے تم دونوں سے نہیں کہا تھا کہ پیش شیطان تم دونوں کیلئے کھلا دشمن ہے۔

فَلَمَّا ذَاقَا الشَّجَرَةَ
بَكَتْ لَهُمَا سُوَا تِهْمَـا
وَطَفِقَا يَخْصِفِينَ عَلَيْهِمَا
مِنْ وَرَقِ الْجَنَـةِ
وَنَادَاهُمَا رَبُّهُمَا
أَلَمْ أَنْهَكُمَا عَنْ تِلْكُمَا الشَّجَرَةِ
وَأَقْلَلَكُمَا
إِنَّ الشَّيْطَـنَ لَكُمَا عَدُوٌّ مُّبِينٌ^(۲)

س۲۔ جب آدم درخت کے قریب گیا تو اُسے برائی کا احساس ہوا اور وہ جنت کے پتے تاکنے لگا۔ یہ جنت کے پتے کیا ہیں؟

جاری ہے۔۔۔

۵۹۔ اور اُس کے پاس غیب کی کنجیاں ہیں
کوئی اُسے نہیں جانتا سوائے اُس کے۔
اور وہ جانتا ہے جو شکل میں اور سمندر میں ہے۔
اور کوئی ورقہ نہیں گرتا سوائے وہ جانتا ہے
اور نہ ہی کوئی دانہ ہے زمین کے اندر ہیروں میں
اور نہ ہی تراور نہ ہی خشک ہے
سوائے واضح کتاب میں ہے۔

وَعِنْدَهُ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ
لَا يَعْلَمُهَا إِلَّا هُوَ
وَيَعْلَمُ مَا فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ
وَمَا تَسْقُطُ مِنْ قَرْقَةٍ إِلَّا يَعْلَمُهَا
وَلَا حَبَّةٌ فِي ظُلْمَتِ الْأَرْضِ
وَلَا رَطْبٌ وَلَا يَابِسٌ
إِلَّا فِي كِتَابٍ مَبِينٍ^{۱۹}

۱۸۔ اور اسی طرح ہم نے اُن کو مقرر کیا
تا کہ وہ اپنے درمیان سوال کریں۔
اُن میں سے کہنے والے نے کہا تم کتناٹھبرے۔
اُنہوں نے کہا ہم ٹھہرے
ایک دن یادوں کا ایک حصہ۔
اُنہوں نے کہا تمہارا رب زیادہ جانتا ہے
ساتھ تم کتناٹھبرے۔
پس مقرر کروائیں میں سے کسی ایک کو
اس ورقے کے ساتھ المدینہ شہر کی طرف۔
پس چاہیے کہ وہ دیکھے کہ کونسا کھانا
زیادہ جواز والا ہے۔
پس وہ رزق کے ساتھ آئے اُس (شہر) سے
اور چاہیے وہ مہذب رہا ادب ہو
اور نہیں وہ ضرور تمہارے ساتھ
کسی ایک کا شعور دلائے۔

وَكَذِلِكَ بَعْنَتُهُمْ
لَيَسْأَلُو إِلَيْهِمْ
قَالَ قَلِيلٌ مِنْهُمْ كَمْ لِيَشْتَمِ
قَالُوا لِبَثْنَا يَوْمًا أَوْ بَعْضَ يَوْمٍ
قَالُوا رَبُّكُمْ أَعْلَمُ بِمَا لِيَشْتَمِ
فَابْعُثُوا أَحَدًا كُمْ بُرْقِكُمْ هُذِهِ
إِلَى الْمَدِينَةِ
فَلَيَنْظِرُ أَيْهَا أَزْكِي طَعَامًا
فَلَيَأْتِكُمْ بِرِزْقٍ مِنْهُ
وَلَيَتَكَلَّفُ وَلَا يُشْعَرُنَ بِكُمْ أَحَدٌ^{۱۹}

القرآن کیا کہتا ہے

اپنے خدا کو پہچانو

- 21۔ آلبہ اور اللہ (2011)
22۔ ایلیس/شیطان (2004)

چند ہوئی شخصیات

- 23۔ ابراہیم کا خواب (2011)
24۔ موئی کی کتاب (2011)
25۔ مریم (2009)
26۔ کیام مریم لمسح عیسیٰ کی واحدوالدین میں سے ہیں (2013) (انگریزی)
27۔ لمسح عیسیٰ ابن مریم (2006)
28۔ لمسح عیسیٰ کی زندگی اور موت کی پیشگوئیاں (2013) (انگریزی)

29۔ محمد ﷺ (2002)

30۔ موئی کا پہاڑ (2017)

اللہ کی کتاب

- 31۔ الکتاب (2011)
32۔ القرآن (1991-2008)
33۔ اللہ کی کتاب (2017) (انگریزی)
34۔ کیا قرآن اللہ کا کلام ہے؟
35۔ تورات اور نجیل (2007-2011)
36۔ زبور (2008)
37۔ حدیث (2005)
38۔ سنت (2004)
39۔ احکمۃ (2008)

محمد شیخ کے بارے میں

- 01۔ محمد شیخ کا انٹرو یوریجان اللہ والا کے ساتھ (2011) (انگریزی)
02۔ احمد دیدات کی عالمی طالب علمیوں کو دعویٰ ٹریننگ
IPC1 ڈر بن، سماوٰتھ افریقہ (1988) (انگریزی)
03۔ محمد شیخ کا قرآن سے ہدایت کاسفر (2010)
04۔ محمد شیخ پر قاتلانہ جملہ (2005)
05۔ محمد شیخ کا جبل نور کاسفر (2006)
06۔ حج (2006)
07۔ عمرہ (2006)
08۔ ختم القرآن کی دعا (2005-جاری)

مکالے

- 11۔ محمد شیخ کا اسلامی ڈاکٹر سے مکالمہ (1989)
12۔ محمد شیخ کا صحافیوں سے مکالمہ (2008)
13۔ محمد شیخ کا پرویزی پیر و کاروں سے مکالمہ (2013)
14۔ محمد شیخ کا صومالی امام سے مباحثہ (2013) (انگریزی)
15۔ محمد شیخ اور پادری حیفی رائٹ کے درمیان مکالمہ (2013) (انگریزی)
16۔ محمد شیخ کا امریکہ والوں سے مکالمہ (2013) (انگریزی)
17۔ محمد شیخ کا کینیڈا والوں سے مکالمہ (2013) (انگریزی)
18۔ محمد شیخ کا کینیڈا میں احمدی مسلموں سے مکالمہ (2013) (انگریزی)
19۔ محمد شیخ کا مفتی عبدالباقي سے مکالمہ (2016)
20۔ محمد شیخ کی دینی کے لوگوں کو دعوت (2018) (انگریزی)

مقرر : محمد شیخ

73۔ و راشت

40۔ روح (2008)

ایمان کی سمٹ

81۔ اسلام اور مسلم (پاک امریکن کلچرل سینٹر)
(انگریزی) (1991)

41۔ زبانیں (2008)

42۔ بہایت (2010)

اپنی پیچان

82۔ اسلام (2004)
83۔ ابراہیم کاندھب (2010)
84۔ صراطِ مستقیم (2013)
85۔ شفاقت (2010)
86۔ کعبہ اور قبلہ (2007)
87۔ مساجد (2013)

51۔ مسلم (1991، 2004)

52۔ اہل کتاب (2006)

53۔ بنی اسرائیل (2003، 2011)

54۔ اولیاء (2011)

55۔ خلیفہ (2013)

56۔ امام (2013)

فرقة

57۔ منافق

58۔ یہود اور نصاریٰ (2008)

59۔ اللہ بشر سے کیسے کلام کرتا ہے؟ (2019)

گھر پلوزندگی

60۔ اُمُّ الْقَرْبَی بِسْتیوں کی ماں (2019)

61۔ حجاب (2011)

62۔ لکاح (2009)

63۔ میاں اور بیوی کے تعلقات (2011)

64۔ فاختہ (2008)

65۔ طلاق (2009)

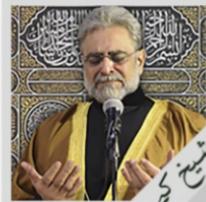
66۔ والدین اور بچوں کے تعلقات (2010)

مال کا استعمال

67۔ صدقہ اور زکوٰۃ (2006)
68۔ نفیاٰتی رخموں کی تسلی (2012)

71۔ صدقہ اور زکوٰۃ (2006)

72۔ بربا (2006)



محمد شعبان کے بارے میں

احکام والی آیات
سے اپنے اوپر حکومت

اپنے خدا
کو پہچانو



چنی ہوئی
شخصیات



اللہ کی کتاب



گھریلو
زندگی



یعنی
کے سمت



اپنی
پہچان



ماں کا استعمال



آلی آئی پی سی ایک غیر منافع بخش ادارہ ہے جو بغیر کسی مذہب، عقیدے اور رنگ و نسل کے فرق سے، بلا امتیاز ضرور تندوں، غربیوں اور بے گھر لوگوں کی امداد میں صروف عمل ہے۔ آپ ہمارے ساتھ اللہ کے راستے میں ہاتھ لائیں اور انصار اللہ اللہ کے مدگار بن جائیں۔ اس کے علاوہ دنیا کے تمام لوگوں کو اسلام کی طرف ہماری دعویہ ہم میں رضا کار بننے کی درخواست ہے۔ اللہ آپ کو دنیا اور آخرت میں جزا دے گا اور آپ پر اپنی رحمتیں اور برکتیں نازل کرے گا۔ (آمین)



اعطیہ کریں اور دیکھیں

www.iipccanada.com/donate/